واہ واہ دید تیرا میں کرتا رہوں

دید سے رب کا قرآن پڑھتا رہوں

سات سیارہ تیرے کرم سے چلے

یہ حقیقت کی باتیں میں سنتا رہوں

تیرے قدمو تلے چمکے شمس و قمر

یہ باتیں میں عالم کو کہتا رہوں

شمس کے سامنے گر جھلک گئی جبیں

شمس کہتا ہے آنکھیں میں ملتا رہوں

شمس کہتا ہے اپنے یہ آقا سے میں

جگ میں نور سے تیرا جھلکتا رہوں

مشتری کو یہ شوق ہمیشہ رہا

تیرے آنگن میں ہر روز اترتا رہوں

زہرہ تارا کو بھی ہر گھڑی شوق ہے

تیری پابوسی میں تجھسے ملتا رہوں

ہر ستارا گگن کا تیرے واسطے

کہتا ہے شوق سے میں چمکتا رہوں

جو محیط فلک ہے وہ تیرے لئے

کہتا ہے شوق سے میں تو پھرتا رہوں

روضُ عالمِ قدس تو ہے ہر علم کا

پھول شوق کرے تجھسے کھلتا رہوں

تیری حق کی یہ کھیتی کی بس برکات

دانہ دانہ کرے شوق چنتا رہوں

وہ اکاون میں سیف الہدی کہتے ہیں

تجھکو باون میں داعی میں گنتا رہوں

علم کی نیل خود یہ مصر سے بھی
فاطمیین کو دل میں میں لکھتا رہوں

یمن کے اِس یمن کا تو میمون ذات
حاتمی فیض سے دل کو بھرتا رہوں

پہنوں تقوی کے کپڑے میں یہ جان پر
اور بدی کو ہمیشہ میں تجتا رہوں

یہ کمر کس کے خدمت میں حاضر رہوں
سیئت حسنت میں بدلتا رہوں

اپنے آقا کے نقشہ قدم پر سدا
اپنی آنکھیں بچھا کے میں چلتا رہوں

تیری صورت کو دل میں ہی ایسی رچی
گویا سینہ پے قرآن رچتا رہوں

دودھ تو بس پلائے ہمیں قدس کا

مجھکو شوق یہ دودھ سے پلتا رہوں

یہ تیری مدح کا جام کا ہے نشا

تیری مدحت کا جام چھلکتا رہوں

دل میں فوارہ آقا کی حب کا بھرا

کہتا ہے میں محبت ابھرتا رہوں

میں محب ہوں تیرے ہر محب کے لئے

دشمنو کو تیرے میں کچلتا رہوں

تیری مجلس میں بیٹھوں ملائک کے ساتھ

دشمنی سے ہمیشہ سمبھلتا رہوں

تیرے نزدیک مؤمن میں ادنی رہوں

تجھکو دیکھوں خوشی سے مچلتا رہوں

یہ ہماری دعا ہے اے برہان دیں
رب کے طول عمر میں کرتا رہوں

تیرے در کا میں خادم حقیر و فقیر
میں پیشانی تیرے در پے گھستا رہوں

میرا سر اور قدم میرے آقا کا ہو
شوق دل سے ہے باقر میں جھکتا رہوں